سوال

(599) کیا دنیاوی تعلیم کے حصول کے لیے گھر سے نکلنے والا شخص راستہ میں مرجائے تو وہ شہید ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر ایک شخص دنیاوی تعلیم کے لیے گھر سے نکلے تو اگر خدانخواستہ وہ راستے میں ہی فوت ہوجائے تو کیا وہ شہید کہلاتا ہے؟ کیونکہ کئی دفعہ پڑھا ہے کہ جو علم کے حصول کے لیے نکلے وہ شہید کہلاتا ہے۔ (سائل: شاہد عزیز۔ اسلام آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دنیاوی تعلیم کا حصول اگر دین کی معاونت کے لیے ہے تو یہ بھی دین ہی بن جاتی ہے۔

’إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ‘ (صحیح البخاري، كَيْفَ كَانَ بَدْءُ الوَحْيِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، رقم: ۱)

ایسا آدمی موت کی صورت میں اجروثواب سے محروم نہیں۔ ان شاء ا

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجہاد: صفحہ: 447

محدث فتویٰ